





دیکھیں کتاب: لمعة الاعتقاد تالیف ابن عثیمین رحمہ اللہ ص 73

تو اسی بنا پر اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ یہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب چاہے اور جیسے چاہے آواز اور حروف کے ساتھ حقیقی طور پر کلام کرتا ہے اور اس کا یہ کلام مخلوق سے مشابہ نہیں اس کی دلیل کہ اس کی کلام مخلوق کے مشابہ نہیں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

> اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے < الشوری 11

تو شروع سے ہی معلوم ہے کہ اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ یہی ہے اور اہل سنت و الجماعت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ قرآن اللہ تعالیٰ کی کلام ہے اور اس عقیدے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

> اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سن لے < التوبہ 6

تو اس سے بالاتفاق قرآن مجید مراد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے کلام کی اضافت اپنے آپ کی طرف کی ہے جس کی بنا پر یہ معلوم ہوا کہ قرآن مجید اس کا کلام ہے۔ اور اہل سنت و الجماعت کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ کلام ہے اور مخلوق نہیں اس سے یہ کلام شروع ہوا اور اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔ نازل شدہ ہونے کے مندرجہ ذیل دلائل ہیں:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

> رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا < البقرہ 185

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

> ہم نے اسے قدر والی رات میں نازل کیا < القدر 1

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

> اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اس لئے نازل کیا ہے کہ آپ اسے بہ مہلت لوگوں کو سنائیں اور ہم نے خود بھی اسے بتدریج نازل فرمایا < الاسراء 106

اور فرمان باری تعالیٰ ہے:

> اور جب ہم کسی آیت کی جگہ دوسری آیت بدل دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو یہ کہتے ہیں کہ آپ تو بہتان باز ہیں بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر کو علم ہی نہیں کہہ دیجئے کہ اسے آپ کے رب کی طرف سے جبرائیل حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تاکہ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے اور مسلمانوں کی رہنمائی اور بشارت ہو جائے ہمیں خوب علم ہے کہ یہ کافر کہتے ہیں کہ اسے تو ایک آدمی سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ نسبت کر رہے ہیں عجیب ہے اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے < النحل 101-103

مندرجہ ذیل دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم مخلوق نہیں۔

> یاد رکھو اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا < تو اللہ تعالیٰ نے خلق یعنی پیدا کرنا ایک اور امر و حکم کو دوسری چیز قرار دیا ہے کیونکہ عطف غیر کا تقاضا کرتا ہے اور



قرآن مجید حکم اور امر سے ہے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

> اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے؛ لیکن ہم نے اسے نور بنایا اس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں < الشوریٰ/52

تو اگر قرآن امر میں سے ہے جو کہ خلق کی قسم ہے تو قرآن غیر مخلوق ہو گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی صفات غیر مخلوق ہیں۔

شرح عقیدہ طحاویہ ابن عثیمین رحمہ اللہ (1/418-426)

تو ہم پر واجب اور ضروری ہے کہ ہم یہی عقیدہ رکھیں اور اس کا یقین رکھیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو ان کی مراد سے تحریف نہ کریں کیونکہ ان کی اس بات پر دلالت صریح اور واضح ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے تو اسی لئے امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات کہی ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کلام ہے جو کہ قول کے اعتبار سے بلا کیفیت شروع ہوئی اور اس نے اسے وحی کی صورت میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا اور مومنوں نے اس کے حق ہونے کی تصدیق کی اور اس کا یقین کر لیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی حقیقی کلام اور لوگوں کی کلام کی طرح مخلوق نہیں تو جس نے اسے سن کر یہ گمان کیا کہ یہ انسان کا کلام ہے تو اس نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی مذمت کی اور عیب قرار دیا اور اس کے کہنے والے کو جہنم میں پھینکنے کا وعدہ کرتے ہوئے فرمایا :

> میں عنقریب اسے دوزخ میں ڈالوں گا < الاثر/26

تو جہنم کا اس سے وعدہ جو یہ کہتا ہے کہ > یہ تو انسانی کلام کے علاوہ کچھ نہیں < الاثر/25

تو ہمیں اس کا یقین اور ہمیں اس کا علم ہو گیا کہ یہ انسان کے خالق کا قول اور کلام ہے اور انسان کے قول سے مشابہت نہیں رکھتا۔ اھ

شرح عقیدہ طحاویہ ص 179

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

فتویٰ نمبر: 10153